غازی ممتاز حسین قادری کو عدالتی سزائے موت

عبداللطیف خالد چیمہ *

”آسیہ مسیح“ نامی خاتون کی طرف سے توہین رسالت پر ایڈیشنل سیشن جج نے موت کی سزا سنائی تو گورنر پنجاب نہ صرف سزا کے خلاف بلکہ قانون توہینِ رسالت کے خلاف پوری طرح صف آراء ہو گئے اور اس قانون کو کالا قانون کہہ کر اپنی سرکاری حیثیت میں یہ اعلان کرنے لگے کہ وہ صدر سے اس سزا کو معاف کروالیں گے۔ دینی جماعتوں اور عوام کے شدید ردِ عمل کے بعد بھی وہ بضد رہے کہ میں جو کچھ کہہ اور کر رہا ہوں یہی صحیح ہے۔ تا آنکہ ۴؍جنوری ۲۰۱۱ء کو اُن کے اپنے سرکاری محافظ نے سرکاری اسلحے سے اُن کا کام تمام کر دیا اور اپنے آپ کو قانون کے حوالے کر دیا کہ گورنر پنجاب سلمان تاثیر نے ”توہینِ رسالت“ کی ہے اور اس وجہ سے میں نے اُن کو قتل کر دیا۔ غازیوں اور مجاہدوں کی طرح وہ ثابت قدم رہے اور عدالتی وقانونی پراسیس میں انہوں نے اپنے بیان میں کوئی جھول نہیں آنے دیا۔ تا آنکہ انسدادِ دہشت گردی کی راولپنڈی عدالت نے ہفتہ یکم اکتوبر ۲۰۱۱ء کو ان کو دوبار سزائے موت اور ۲، لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ یہ سزا سنتے ہی انہوں نے عدالت میں پورے حوصلے اور وقار کے ساتھ ”الحمد للہ رب العالمین“ کہا اور کمال صبر وشکر کے ساتھ اپنے وکیل سے کہا کہ آپ آج مٹھائی کیوں نہیں لائے! میں تو اس دن کی انتظار میں تھا، اُن کو سنائی جانے والی سزا کے خلاف ملک بھر میں شدید ردِ عمل ہوا اور دینی قوتوں اور عوام نے اس فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کر دیا۔ ملک کے چوٹی کے قانون دانوں اور بعض سابق ججوں نے بھی اس فیصلے کو آئینی وقانونی اعتبار سے مسترد کر دیا، انسدادِ دہشت گردی کے اِس فیصلے کو ۱۱؍اکتوبر ۲۰۱۱ء کو اسلام آباد ہائی کورٹ نے اپیل کی باضابطہ سماعت تک معطل رکھنے کا اعلان کیا جسے ملک بھر میں سراہا گیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ قانون توہین رسالت کے خلاف امریکی وعالمی دباؤ اپنی جگہ پر موجود ہے، امریکی میڈیا اور سرکاری حکام اس حوالے سے صدر زرداری کے کردار کی تحسین کر چکا ہے، لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت وختمِ نبوت کے تحفظ کے لیے کمزور سے کمزور مسلمان بھی اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے، اِن سطور کے ذریعے ہم کہنا چاہیں گے کہ غازی ممتاز حسین قادری کا مبارک کردار پوری امت کے ماتھے کا جھومر ہے، وہ زندہ رہ کر بھی شہید ہے اور شہید ہو کر بھی زندہ...... حکمران، امریکہ اور عالمِ کفر کے ایجنڈے کے ماتحت اپنی دنیا وعاقبت خراب نہ کریں اور غازی ممتاز قادری کو باعزت طور پر رہا کر کے روزِ قیامت شفاعتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش لیے دنیا سے رخصت ہوں کہ اِسی میں ہم سب کی نجات مضمر ہے۔

*سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان